بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ　　　وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

تاریخ: ۲۱ ذیقعد ۱۴۲۵ھ　　　حوالہ: ۹۷

تصدیق نامہ

الحمد للہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علی سید المرسلین

وعلی اٰلہ واصحابہ اجمعین

تصدیق کی جاتی ہے کہ کتاب

شہزادۂ عطّار مدّظلّہُ العالی کی شادی کی جھلکیاں

(مطبوعہ مکتبۃ المدینۃ) پر مجلسِ تفتیشِ کتب ورسائل کی جانب سے نظرِثانی کی کوشش کی گئی ہے۔ مجلس نے اسے عقائد، کفریہ عبارات، اخلاقیات، فقہی مسائل اور عربی عبارات وغیرہ کے حوالے سے مقدور بھر ملاحظہ کرلیا ہے۔ البتہ کمپوزنگ یا کتابت کی غلطیوں کا ذمہ مجلس پر نہیں۔

مجلس

تفتیشِ کتب و رسائل

03-01-2005

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

شیطٰن کتنی ہی سستی دلائے مگر یہ رسالہ اطمینان سے اول تا آخِر ضَرور پڑھیں۔

سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کافرمانِ عالی شان ہے، بروزِ قِیامت لوگوں میں سے میرے قریب تَر وہ ہوگا، جس نے دنیا میں مجھ پر زیادہ دُرُودِ پاک پڑھے ہونگے۔ (جامع ترمذی ج١ ص٦٤ مکتبہ دار القران والحدیث ملتان)

صلّوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمد

شادی کی جھلکیاں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **آفتابِ قادِرِیّت، مَہتابِ رَضَوِیّت، محسِنِ سنّت، قاطِعِ بِدْعَت، عظیمُ البَرَکت، عظیمُ المَرْتبت، باعثِ خیر و بَرَکت، ولیِ نعمت، پیرِ طریقت، عالمِ شَرِیْعَت، پروانۂ شمعِ رسالت، عاشقِ اعلیٰ حضرت، امیرِ اہلسنت بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطارقادری رَضَوی ضیائی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ شَرِیْعَتِ مطہرہ اورطریقتِ منورہ کی وہ یادگار سلف شخصیت ہیں جو **کثیرُ الکَرامات** بُزرگ ہونے کے ساتھ ساتھ **عِلماً و عَمَلاً، قولًا و فعلًا، ظاہراً و باطِناً اَحکاماتِ الٰہیہ کی بجا آوری اور**

سُنَنِ نَبَوِیّہ کی پیروی کرنے اور کروانے کی بھی روشن نظیر ہیں۔

ہیں شریعت اور طریقت کی حسین تصویر جو
زُھد و تقوٰی کے نظارے حضرت عطاؔر ہیں

آپ دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِیَه جس طرح اپنے بیانات، تحریرات، ملفوظات اور مکتوبات کے ذریعے دیگر لوگوں کو اصلاحِ اعمال کی تلقین فرماتے رہتے ہیں، یونہی اپنے اَہلِ خانہ کو بھی دُرُستیِ احوال کی تنبیہ فرماتے رہتے ہیں۔

چنانچہ (اسی یک رنگ، قابلِ تقلید مثالی کردار اور تابع شَرِیْعَت، بے لاگ گفتار سے) آپ نے اپنے شہزادۂ خوش لقا، عُروسِ دلرُبا، الحاج احمد عبید الرضا قادری رضوی عطاری مَدَّظِلُّہُ العَالی کی ''شادی'' کے پُرمسرت لمحات میں تمام معاملات شرِیْعَت کے عین مطابق رکھنے پر بھی بھرپور توجہ فرمائی۔ جسکے نتیجے میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ شادی مبارک ہر طرح کی فضول و ناجائز رسموں سے پاک، انتہائی سادگی کا مظہر اور دورِ حاضر کی مثالی شادی قرار پائی۔

مرحبا عطار کا لختِ جگر دولہا بنا
خوشنُما سہرا عُبید قادری کے سر سجا

تقریبِ نکاح

شہزادہء عطار مَدَّظِلُّہُ العَالِی کے نکاح کی تقریب برقی قُمقُموں سے جگمگاتے شادی ہال کے بجائے ۱۴۲۴ھ مدینۃُ الاولیاء ملتان شریف میں ہونے والے تین روزہ سنتوں بھرے بین الاقوامی اجتماع میں ۱۰ شعبانُ المعظم کی شب بڑی سادگی کے ساتھ انجام پائی۔

؎ براتی ہیں تمامی اہلسنت

عُبید قادری دولھا بنا

تلاوت کے بعد پُرسوز نعتیں پڑھی گئیں، رقّت انگیز سماں تھا، خُطبہ پڑھ کر **امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہی نے نکاح پڑھایا، اور چھوہارے لٹائے گئے۔ (نکاح کے بعد چھوہارے لٹانا سنّت ہے)

اجتماعِ ذکر و نعت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ بابُ المدینہ (کراچی) کی مجلس مشاورت نے رسمِ رُخصتی کی تقریب کے موقع پر اجتماعِ ذِکر و نعت کا اِنعقاد **دعوتِ اسلامی** کے عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** میں کیا۔

امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے تقویٰ اور پرہیزگاری کے قربان کہ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اجتماعِ ذکر و نعت کے دوران خرچ ہونے والی **فیضانِ مدینہ** کی بجلی اور پانی کے خرچ کے پیسے بھی ادا فرمائے، جو زیادہ

سے زیادہ =/2000 بنتے تھے، مگر آپ نے =/15000 روپے کی ادائیگی کی ترکیب کی۔

عظیم الشان اجتماعِ ذکر و نعت کا انعقاد سادہ اور پُر وقار انداز میں ہوا، کثیر اسلامی بھائیوں نے شرکت فرمائی۔ فیضانِ مدینہ میں ہر طرف سبز سبز عماموں کی بہاریں نظر آرہی تھیں، میرے گمان کے مطابق شادی کے مواقع پر ہونے والے اجتماعات میں یہ سب سے بڑا تاریخی اجتماع تھا۔ **کم از کم راقِمُ الحُروف نے اس سے قبل اپنی زندگی میں شادی کا اتنا بڑا اجتماعِ ذکر و نعت کبھی دیکھا نہ سنا۔**

غوثِ پاک رضی اللہ تعالٰی عنہ اور اعلیٰحضرت علیہ الرحمۃ کی تشریف آوری

ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ جب منچ پر **شہزادہ عطار** مَدَّ ظِلُّهُ العَالی اور **امیرِ اہلسنت** دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه تشریف فرما تھے، اور **امیرِ اہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کا تحریری **دعائیہ سہرا** پڑھا جارہا تھا۔ (جس کے اشعار آخر میں پیش کئے گئے ہیں۔) ان اسلامی بھائی کا کہنا ہے کہ "**سہرا**" پڑھے جانے کے دوران میری آنکھ لگ گئی، کیا دیکھتا ہوں کہ دو بُزُرگ تشریف

لائے۔ مجھے بتایا گیا کہ ان میں ایک **غوثِ پاک** رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور **ایک اعلیٰ حضرت امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃ الرحمٰن ہیں۔ دونوں بُزرگوں نے **امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اور **شہزادۂ عطار** مَدَّظِلُّہُ العالی کے گلے میں ہار پہنائے۔

ان کی شادی خانہ آبادی ہو رَبِّ مصطَفٰی عَزَّوَجَلَّ و صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم

اَز پئے غوثُ الوَرٰی بہرِ امام اَحمد رضا (ارمغانِ مدینہ)

عقیدتِ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ

۱۰ **شوَّالُ الْمُکَرَّم اعلیٰ حضرت** علیہ الرحمۃ کا یوم ولادت ہے لہٰذا اس نسبت کی بَرَکتوں کے حُصول کیلئے رُخصتی کی ترکیب شوَّالُ الْمُکَرَّم کی دسویں شب (۱۴۲۵ھ) رکھی گئی۔

میں امام اَحمد رضا کا ہوں غلام

کتنی اعلیٰ مجھ کو نسبت مل گئی

(مغیلانِ مدینہ)

مکان پر سجاوٹ

اس موقع پر دیکھنے والے حیرت زدہ تھے کہ دنیائے اہلسنّت کے امیر، **امیرِ اَھلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے شہزادے کی شادی کے موقع پر گھر پر سجاوٹ یا برقی قُمقُموں وغیرہ کی کوئی ترکیب ہی نہیں تھی۔

رسمِ رخصتی

امیرِ اَھلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے ابتداء ہی سے یہ فرما دیا تھا کہ کسی صورت میں کوئی غیر شرعی رَسم یا معاملہ نہ ہونے پائے۔ بلکہ وقتِ رُخصتی بھی تمام معاملات عین شَرِیعَت کے عین دائرے میں رہتے ہوئے ہونے چاہئیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ نے اپنی اس خواہش کو عملی جامہ پہنایا اور آخر تک ہر ہر معاملہ عین شَرِیعَت کے مطابق رکھنے کی ہی کوشش کی۔

الٰہی یہ مقبول میری دعا ہو

میری ہر ادا سنّت مصطفٰی ﷺ ہو

بنتِ عطّار کا جہیز

امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنی اکلوتی لاڈلی بیٹی کی شادی بھی سادگی اور سنّتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے عین سنّت کے مطابق کرنے کی کوشش فرمائی تھی۔ جہیز دیتے وقت بھی **امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے **شہزادیٔ کونین سیدہ طاہرہ بی بی فاطمۃُ الزّہرہ** رضی اللہ عنہا کے مقدس جہیز کو مدنظر رکھتے ہوئے سُنَّت کے مطابق مُنْدَرِجہ ذیل مبارک اشیاء دیں تھیں۔ جو اس زمانہ میں زیادہ سے زیادہ جہیز لینے اور دینے کی جستجو میں لگے رہنے والوں کیلئے مشعلِ راہ ہے۔ **(۱) چاندی کا بازو بند (۲) چٹائی (۳) چکی (٤) مشکیزہ (۵) مٹّی کے برتن (٦) چمڑے کا تکیہ وغیرہ** (اس مبارک جہیز کے سامان کی تصاویر سرورق پر دی گئی ہیں)

واسطے جن کے بنے دونوں جہاں
اُن کے گھر تھیں سیدھی سادھی شادیاں
اس جہیز پاک پہ لاکھوں سلام
صاحبِ لولاک پر لاکھوں سلام (دیوانِ سالک)

پُر تَکَلُّف جہیز لینے سے انکار

اسی طرح **حاجی اَحمد عُبید رضا** مَدَّظِلُّہُ العَالی کی شادی میں جب لڑکی والوں نے پُر تکلف جہیز دینے کیلئے عرض کی تو آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

نے انہیں سادگی اپنانے کیلئے فرمایا، اور شہزادہ عطار مَدَّظِلُّہُ العَالی نے پلنگ وغیرہ کی بجائے **چٹائی دینے کی اجازت دی۔**

ہم عشق کے بندے ہیں کیوں بات بڑھائی ہے!

انوکھی رخصتی

اسی طرح دعوت یا اجتماع ذکر و نعت میں اسلامی بہنوں کی ترکیب نہیں کی گئی۔ حتیٰ کہ رخصتی کے وقت بھی دیگر خواتین جو دلہن کو چھوڑنے کیلئے رسم کے طور پر آتی ہیں۔ **اسکا بھی منع کر دیا گیا کہ صرف دلہن کا سگا بھائی شرعی پردے کے ساتھ دلہن کو لے آئے۔**

میری جس قدر ہیں بہنیں سبھی کاش برقع پہنیں
ہو کرم شہِ زمانہ مَدَنی مدینے والے صلی اللہ علیہ وسلم

باجماعت نمازِ فجر

شبِ زِفاف کی صبح شہزادہ عطار حاجی اَحمد عُبید **رضا عطاری** مَدَّظِلُّہُ العَالی نے عالمی مَدَنی مرکز **فیضانِ مدینہ** میں آکر حسبِ معمول نماز فجر پڑھائی۔ اس طرح انہوں نے اپنے والد یعنی **امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی روایت کو برقرار رکھا، کیوں کہ انہوں نے بھی ایسا ہی کیا تھا کہ جہاں آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ امامت فرماتے تھے، اُس مسجدِ نور (کاغذ بازار باب المدینہ کراچی) میں شبِ زِفاف کی صبح بھی نمازِ فجر کی حسبِ معمول امامت کی تھی۔

نمازوں میں مجھے سُستی نہ ہو کبھی آقا صلی اللہ علیہ وسلم
پڑھوں پانچوں نمازیں باجماعت یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

دعوتِ ولیمہ

دعوتِ ولیمہ شبِ زِفاف کے بعد دو دن کے اندر اندر کرنا چونکہ **سُنَّتِ مُؤَکَّدہ** ہے [1] لہٰذا آپ دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه نے اس کا اہتمام فرمایا، مگر اس سادگی کے ساتھ کہ صرف **مرکزی مجلسِ شوریٰ** کے اراکین کی مع تین چار زائد افراد دعوت فرمائی اور پھر گھر کے باہر بغیر دعوت کے محبّت کی وجہ سے جو اسلامی بھائی جمع تھے ان سب کو بھی بلوالیا۔ **دعوتِ ولیمہ** میں دال اور چاول کی ترکیب رکھی، خود ہی فرمانے لگے، کھانا ہمارے گھر میں پکایا گیا ہے، دال پانی میں پکائی گئی ہے، اس میں تیل کا ایک قطرہ بھی نہیں ڈالا گیا۔ مگر **دال چاول** حیرت انگیز طور پر انتہائی لذیذ تھے۔

ایک لاکھ روپے کا چیک

امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کا مقدس گھرانہ دُنیوی مال سے کس قدر اپنا دامن بچاتا ہے، اس کا اندازہ اس بات سے لگایئے، کہ **امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه نے شادی کے موقع پر پہلے ہی سے مادی تحفوں مثلاً ہار، گجرے، رقم، بیش قیمت سوٹ پیس وغیرہ پہلے ہی سے تحفے میں دینے سے منع فرمادیا تھا۔ البتہ اس موقع پر دنیا بھر سے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں

---

[1] بہارِ شریعت حصہ ١٦ ص ٣١ مکتبہ رضویہ کراچی

نے بہت سے نیک اعمال مَثَلاً ہزاروں **قرآن پاک**، **دُرُودِ پاک** اور مختلف اذکار پڑھنے، **مَدَنی انعامات** اور کئی اسلامی بھائیوں نے **مَدَنی قافِلوں** میں سفر کرنے اور دیگر اچھی اچھی نیّتوں کے ثواب کے تحفے پیش کیے۔

مگر پھر بھی **امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی بارگاہ میں ایک اسلامی بھائی نے شہزادہ حُضور مَدَّظِلُّہُ العَالی کیلئے **100000/=** (ایک لاکھ روپے کا چیک) بطورِ تحفہ بھجوایا۔ مگر **امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه نے شکریہ کے ساتھ پیسے واپس کرتے ہوئے تحریر بھی دی کہ برائے کرم! دوبارہ دینے کیلئے اصرار نہ فرمائیں۔ بعد میں معلوم ہوا کہ چیک دینے والے اسلامی بھائی کے گھر والوں کی طرف سے **امیرِ اَہلسنّت** دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کے گھر انکی بڑی ہمشیرہ کے پاس ایک لاکھ روپے نقد پہنچانے کی کوشش کی گئی۔ مگر وہاں بھی انہیں مایوسی ہوئی، کیونکہ انہوں نے بھی رقم لینے سے معذرت کرلی اور شکریہ کے ساتھ پیسے واپس کردیئے

آپ دَامَتْ بَرَکَاتُهُمُ الْعَالِيَه کی ہمشیرہ کا کہنا ہے کہ میں نے **حاجی اَحمد عُبید رضا عطاری** مَدَّ ظِلُّہُ العَالی سے **100000/=** روپے کے

تحفے سے متعلق بات کی تو شہزادے حضور مَدَّ ظِلُّہُ العَالی نے عرض کی، سب سے پہلے میرے ہی پاس چیک کی سوغات پہنچی تھی، مگر میرے انکار کرنے پر ہی انہوں نے باپا اور آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی کوشش کی (سبحان اللہ عَزَّوَجَلَّ)

نہ مجھ کو آزما دنیا کا مال و زَر عطا کر کے
عطا کر اپنا غم اور چشمِ گریاں یا رسول اللہ ﷺ (ارمغانِ مدینہ)

پسند کا تحفہ

نگرانِ شوریٰ نے بتایا کہ مجھے کئی مخیّر حضرات جن کا کروڑوں کا کاروبار ہے، فون آئے کہ ہم **شہزادۂ حضور** مَدَّ ظِلُّہُ العَالی کی خدمت میں تحفہ پیش کرنا چاہتے ہیں، ہماری خواہش ہے کہ اُنکی پسند کا تحفہ دیں۔ مہربانی فرما کر **شہزادۂ حضور** مَدَّ ظِلُّہُ العَالی سے معلوم کر کے بتادیں۔

نگرانِ شوریٰ کا کہنا ہے کہ میں نے جب **شہزادۂ عطّار** مَدَّ ظِلُّہُ العَالی کی بارگاہ میں تحفہ لینے سے متعلق عرض کی تو انہوں نے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر مجھے دینا ہی چاہتے ہیں تو **مدنی انعامات** پر عمل اور

مدنی قافلے میں سفر کرکے اُس کے ثواب کا تحفہ دے دیں۔

دنیا پرست زر پہ، مَرے گُل پہ عندلیب

اپنا تو انتخاب مدینے کا ہے بَبول

سونے کے بیش قیمت سیٹ

نگرانِ شوریٰ نے مزید بتایا کہ کئی بیش قیمت تحائف جس میں سونے کے بیش قیمت سیٹ بھی شامل تھے۔ میرے علم میں ہے کہ **شہزادۂ حضور** مَدَّ ظِلُّہُ العَالی نے لینے سے انکار فرماتے ہوئے واپس کر دیئے۔

مجھ کو دنیا کی دولت نہ زر چاہئے

شاہِ کوثر ﷺ کی میٹھی نظر چاہئے (مغیلانِ مدینہ)

سبحان اللہ عَزَّوَجَلَّ فی زمانہ **شہزادۂ عطار** مَدَّ ظِلُّہُ العَالی کی شادی مبارک ہر مسلمان کیلئے لائقِ تقلید اور اپنی مثال آپ ہے۔

آئندہ صفحات میں دورِ حاضر کے شادی خانہ بربادی کے اسباب اور ان کا حل پیشِ خدمت ہے، بغور مطالعہ فرمائیں۔

فی زمانہ شادی کی تقریبات

نکاح اسلام میں عبادت ہے، کبھی تو فرض ہے اور اکثر سنّت[1] لیکن افسوس کہ فی زمانہ اس سنّت کی ادائیگی میں دیگر سنّتوں بلکہ مُتَعَدَّد فرائض تک کا خون کیا جاتا ہے۔ آج کل شادیوں کی تقریبات میں ہونے والی غیر شرعی حَرَکتوں اور غفلتوں سے بھرپور ''رنگین محفلوں'' سے کون واقف نہیں ! حرام وفُضول رسموں اور بے بہا شاہ خرچیوں کے سبب ہی شاید شادی خانہ آبادی کے بجائے شادی خانہ بربادی کی شکایت عام ہے ، کیونکہ لڑکے اورلڑکی دونوں کے گھروں میں نکاح کی ابتداء سے لیکر اختتام تک بیہودہ رُسومات کے ذریعے دنیا اور آخرت کی بربادی کے بھرپور سامان کئے جاتے ہیں۔ شیخِ طریقت امیرِ اَہلسنّت ابوبلال حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنے ایک مکتوب میں شادی خانہ بربادی کے اسباب کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اصلاح کے مدنی پھولوں سے نوازا ہے ،اُس مکتوب کا کچھ حصہ پیشِ خدمت ہے۔

---

[1] درمختار مع ردالمحتار ج ۴ ص ۷۲ دارالمعرفة بیروت

ملفوظاتِ امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ

افسوس! صد افسوس! آجکل شادی جیسی میٹھی میٹھی سنّت بہت سارے گناہوں میں گھر چکی ہے۔ مثلاً (مَعاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ) منگنی میں لڑکا اپنے ہاتھ سے منگیتر کو انگوٹھی پہناتا ہے۔ یہ حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ شادی میں مَرد اپنے ہاتھ مہندی سے رنگتا ہے، یہ بھی حرام ہے[1] مَردوں اور عورتوں کی مَخلوط دعوتیں کی جاتی ہیں۔ یا کہیں برائے نام بیچ میں پردہ ڈال دیا جاتا ہے۔ مگر پھر بھی عورتوں میں غیر مَرد گھس کر کھانا بانٹتے، خوب وِڈیو فلمیں بناتے ہیں۔

سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں "ہر تصویر بنانے والا جَہَنَّم میں ہے اور ہر تصویر کے بدلے جو اس نے بنائی تھی اَللہ عَزَّوَجَلَّ ایک مخلوق پیدا کر دیگا جو اسے عذاب کریگی"۔

(صحیح مسلم ج ۲ ص ۲۰۲ قدیمی کتب خانہ کراچی)

ناقابلِ برداشت عذاب

آہ! آج کل شادیوں میں خاندان کی جوان لڑکیاں خوب ناچتی گاتی ہیں۔ اِس دَوران مَرد بھی بلا تکلّف اندر آتے جاتے ہیں، مَرد اور عورتیں جی بھر کر بدنِگاہی کرتے ہیں، نہ خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ نہ شرمِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

---

[1] ماخوذ فتاوٰی رَضَویہ ج ۲۳ ص ۴۹۰ رضا فائونڈیشن لاہور

یاد رکھئے! غیر مَرد، غیر عورت کو بشہوت دیکھے یہ بھی حرام اور غیر عورت، غیر مَرد کو بشہوت دیکھے یہ بھی حرام ہے۔[۳] فلمیں ڈرامے، ناچ گانے ڈھولکی اور ''ڈَنڈیا راس'' کے فنکشن دیکھنے والے یہ بات یاد رکھیں کہ یہ حرام کام ہیں۔ان کا عذاب برداشت نہیں ہوسکے گا، چنانچہ ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے معراج کی رات ایک منظر یہ بھی دیکھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ارشاد فرماتے ہیں! **پھر میں نے کچھ ایسے لوگ دیکھے جن کی آنکھیں اور کان کیلوں سے ٹھکے ہوئے تھے، دریافت کرنے پر معلوم ہوا یہ وہ لوگ ہیں جو وہ دیکھتے ہیں جو آپ** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **نہیں دیکھتے اور وہ سنتے ہیں جو آپ** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **نہیں سنتے''** (شرح الصدور، ص ۱۷۱ دارالکتب العلمیہ بیروت)

رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا، ''جو گانے والی کے پاس بیٹھے، کان لگا کر دھیان سے اُس سے سُنے تو اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بروزِ قیامت اُسکے کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ اُنڈیلے گا''۔

(کنز العمال رقم الحدیث ۴۰۶۶۲ ج ۱۵ ص ۹۶ دارالکتب العلمیہ بیروت)

فلم دیکھے اور جو گانے سنے — کیل اس کی آنکھ، کانوں میں ٹھکے

---

[۳] فتاوٰی رضویہ ج ۲۲ ص ۲۰۱ رضا فاؤنڈیشن لاہور

شُکر کی جگہ نا فرمانی کی آفات

افسوس! فلمی ریکارڈنگ کے بغیر آج کل شاید ہی کہیں شادی ہوتی ہو۔اگر کوئی سمجھائے تو بعض اوقات جواب ملتا ہے، **واہ صاحب! اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ نے پہلی بار خوشی دکھائی ہے اور "گانا باجا" نہ کریں، بس جی خوشی کے وقت سب کچھ چلتا ہے!** (معاذ اللہ عَزَّوَجَلَّ)

مسلمانو! خوشی کے وقت اَللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کیا جاتا ہے کہ **خوشیاں طویل ہوں**۔نافرمانی نہیں کی جاتی، اللہ عَزَّوَجَلَّ نہ کرے کہ اس نافرمانی کی نُحوست سے اِکلوتی بیٹی دُلہن بننے کے آٹھویں دن رُوٹھ کر میکے آ بیٹھے اور مزید آٹھ دن کے بعد **تین طلاق کا پرچہ** آپہنچے اور ساری خوشیاں دھول میں مل جائیں۔یا دھوم دھام سے ناچ گانوں کی دھما چوکڑی میں بیاہی ہوئی دُلہن 9 ماہ کے بعد پہلی ہی زَچگی میں **موت کے گھاٹ** اُتر جائے۔ یا خدانخواستہ دولہا شادی سے پہلے یا چند ہی روز کے بعد **دنیا سے چل بسے**۔ کیوں کہ موت کہہ کر نہیں آتی۔ ایک دردناک واقعہ پیش خدمت ہے،

عبرتناک حکایت

ایک شخص جس کا گھر قبرِستان کے قریب تھا۔اس نے اپنے بیٹے کی شادی کے سلسلے میں رات کو ناچ رنگ کی محفل قائم کی، لوگ ناچ کود اور دھماچوکڑی میں مشغول تھے۔ کہ قبرِستان کا سنّاٹا چیرتی ہوئی دوعَرَبی شعروں پر مشتمل ایک گرجدار آواز گونج اٹھی، جن کا ترجمہ ہے:"**اے نا پائیدار ناچ رنگ کی لذّتوں میں مُنْہَمِك ہونے والو! موت تمام کھیل کود کو ختْم کر دیتی ہے۔ بَہُت سے ایسے لوگ ہم نے دیکھے، جو مسرتوں اور لذتوں میں غافل تھے۔موت نے انھیں اپنے اَہل و عِیال سے جدا کر دیا!**" راوی کہتے ہیں۔۔۔خدا عَزَّوَجَلَّ کی قَسَم! **چند ہی دنوں کے بعد دولھا کا انتقال ہوگیا۔**

(شرح الاصدور ص ۲۴۷ دارالکتب العلمیه البیروت)

آہ! موت کی آندھی آئی اور ٹھٹھہ مسخریوں، دھماچوکڑیوں، سنگیت کی دُھنوں، لطیفوں اور قہقہوں، شادمانیوں اور مسرتوں، مچلتے ارمانوں اور خوشی کی تمام راحت سامانیوں کو اُڑا کر لے گئی! دولہا میاں موت کے گھاٹ اتر گئے اور **خوشیوں بھرا گھر دیکھتے ہی دیکھتے ماتم کدہ بن گیا۔**

تم خوشی کے پھول لوگے کب تلک!　　**تم یہاں زندہ رہوگے کب تلک**

اِس حکایت کو پڑھ کر شادیوں میں بے ہودہ فنکشن برپا کرنے والوں اور ان میں شریک ہوکر گانے باجے کی دُھنوں پر ہنس ہنس کر خوشی کے نعرے بُلند کرنے والوں کی آنکھیں کُھل جانی چاہئیں۔

یاد رکھئیے! حضرت سیِّدُ نا عبداللہ ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے، ''جو ہنس ہنس کر گناہ کریگا وہ روتا ہوا جہنَّم میں داخل ہوگا۔''

(مُکاشَفَۃُ القُلوب ص ۲۷۵ دارالکتب العلمیہ بیروت)

غور کیجئے! کون سا ''جوڑا'' آج سُکھی ہے؟ ہر جگہ خانہ جنگی ہے۔ کہیں ساس بہو میں مورچابندی تو کہیں نند اور بھاوج میں ٹھیک ٹھاک ٹھنی ہوئی ہے بات، بات پر ''رُوٹھ مَن'' کا سلسلہ ہے۔ ایک دوسرے پر جادو ٹونے کے الزامات، کہیں بیمار ڈالنے کیلئے دھاگے ہیں تو کہیں ساحرانہ تعویذات، **یہ سب کہیں شادیوں میں غیر شرعی حرکات کا نتیجہ تو نہیں؟ کیوں کہ آج کل جس کے یہاں شادی کا سلسلہ ہوتا ہے وہاں اتنے گناہ کئے جاتے ہیں کہ ان کا شمار نہیں ہوسکتا۔**

مکتوب کے آخر میں امیرِ اَھلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ عاجزی فرماتے ہوئے درد بھری نصیحت فرماتے ہیں! ہاتھ جوڑ کر میری مَدَنی التجاء ہے کہ گھر کے جملہ افراد دو رَکْعَت نمازِ توبہ ادا کریں اور گِڑ گِڑا کر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں توبہ کریں اور آئندہ کیلئے ہر طرح کے گناہوں سے بچنے کا عہد کریں۔

ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ

شوہر کے چار حروف کی نسبت سے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی جانب سے شادی شدہ عورت کیلئے میٹھے میٹھے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چار خوشبودار ارشادات

مدینہ ۱ قَسَم ہے اُس کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے اگر قدم سے سر تک شوہر کے تمام جِسم میں زَخْم ہوں جن سے پیپ اور کچ لُہو بہتا ہو، پھر عورت اسے چاٹے تب بھی حقِ شوہر ادا نہ کیا۔

(مسند امام احمد رقم الحدیث ۱۲۶۱۴ ج ۴ ص ۳۱۸ دار الفکر بیروت)

مدینہ ۲ عورت اگر پنجگانہ نماز کی پابندی کرے، ماہِ رمضان کے روزے رکھے، اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرے اور اپنے شوہر کی اطاعت کرے تو **جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہوگی۔**

(المشکاۃ للتبریزی رقم الحدیث ۳۲۵۴ ج ۲ ص ۲۲۷۹)

مدینہ ۳ شوہر نے بیوی کو بلایا اُس نے انکار کردیا اور اُس (شوہر) نے غصہ میں رات گزاری تو **فرشتے صبح تک اُس عورت پر لعنت بھیجتے رہتے ہیں** اور دوسری روایت میں ہے جب تک اُس سے راضی نہ ہو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس عورت سے ناراض رہتا ہے۔ (صحیح مسلم رقم الحدیث ۱۴۳۶ دار ابن حزم بیروت)

مدینہ ٤ (بیوی) بغیر اجازت اُس (شوہر) کے گھر سے نہ جائے اگر ایسا کیا تو جب تک توبہ نہ کرے اللہ عَزَّوَجَلَّ اور فرشتے اُس پر لعنت کرتے ہیں۔ عرض کی گئی، اگر چہ شوہر ظالم ہو؟ فرمایا اگر چہ ظالم ہو۔

(کنز العمال رقم الحدیث ۴۴۸۰۱ ج۱۶ ص ۱۴۴ دارالکتب العلمیہ بیروت)

بات بات پر رُوٹھ کر میکے چلی جانے والی عورتوں کیلئے مُندَرِجَۂ بالا حدیث میں کافی درس ہے۔

چل مدینہ کے سات حروف کی نسبت سے ذیل کے سات مدنی پھول بھی اپنے دل کے مدنی گلدستے پر سجالیں ان شآءاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ گھر امن کا گہوارہ بن جائیگا

مدینہ ۱ ساس اور نند سے کسی صورت میں بھی نہ بگاڑیں ان کی **خوب خدمت** کرتی رہیں۔ اگر بالفرض طنز وغیرہ کریں تو بھی خاموش رہیں۔

مدینہ ۲ ساس اگر بالفرض کبھی جھڑکیاں دے تو اپنی **ماں کا تصوُّر** کرلیں کہ وہ ڈانٹ رہی ہیں تو ان شآء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ صبر آسان ہوجائیگا۔

مدینہ ۳ اگر آپ نے کبھی ساس کے غصّے ہوجانے پر **جوابی غصّہ** کا مُظاہرہ کیا تو پھر ''نبھاؤ'' مشکل ترین ہے۔

مدینہ ٤ سسرال کی ''**بد سُلوکی**'' کی فریاد اپنے میکے میں کرنا، سامنے چل کر تباہی کا استقبال کرنا ہے۔ بس یہ آپ کے امتحان کا موقع ہے لہٰذا صبر کے ساتھ ساتھ زبان پر مضبوطی کے ساتھ قفلِ مدینہ لگالیں۔ یقیناً ''**ایک چپ سو کو ہرائے**'' جواب میں صرف دعائے خیر کریں۔ ورنہ غیبتوں، تُہمتوں اور بدگمانیوں جیسے جہنّم میں لے جانے والے کبیرہ گناہوں کا طویل سلسلہ چل پڑیگا،

مدینہ ۵ عُموماً آج کل سُسرال کی طرف سے بَہو پر ''جادو کرتی ہے، اپنے شوہر پر قابو کرلیا ہے''۔ وغیرہ وغیرہ الزامات لگائے جاتے ہیں خدانخواستہ آپ کے ساتھ ایسا معاملہ ہوجائے تو **آپے سے باھَر ھوجانے کے بجائے حکمتِ عَمَلی اور صبْر سے کام لیں۔**

مدینہ ۶ ان کے سامنے ہرگز منہ نہ بگاڑیں۔ برتن غصے سے نہ پچھاڑیں، بچوں کو اس طرح نہ ڈانٹیں کہ اُن کو وسوسہ آئے کہ ہمیں سناتی اور کوستی ہے، دھونے پکانے کے کام میں بھی پُھرتی دکھائیں۔

مطلب یہ کہ نَجاست کو نَجاست سے (یعنی الزام کو ہنگامے سے) **پاک کرنے کے بجائے** (حکمت و حسنِ اخلاق کے) **پانی ہی سے پاک کیاجاسکتا ہے۔** **اس طرح** ان شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **آپ اپنی سُسرال کی منظورِ نظر ھوجائیں گی اور** ان شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **زندگی بھی خوشگوار ھو گی۔**

مدینہ ۷ سسرال کے حق میں دعا سے غفلت نہ کریں کہ دعا سے بڑے بڑے مسائل حل ہوجاتے ہیں۔ **صوم و صلوٰۃ** کی پابندی کرتی رہیں، شرعی پردہ لازِمی کیا کریں۔ **یاد رھے،** دیور و جیٹھ سے بھی پردہ ہے۔ اپنے گھر میں

”**فیضانِ سنّت**“ کا درس جاری کریں، زبان پر قفلِ مدینہ لگاتے ہوئے خاموشی کی عادت ڈالیں کہ زیادہ بولنے سے جھگڑے کا اندیشہ بڑھ جاتا ہے۔

فیشن پرستی کے بجائے سنّتوں کا راستہ اختیار کریں کہ اسی میں بھلائی ہے۔

خدانخواستہ کہیں **آپ کو یہ وسوسہ نہ آئے کہ کیا صرف عورت ہی مَرد کی خدمت کرتی رہے یا مَرد پر بھی کوئی ذمہ داری ہے؟ چنانچہ ذیل میں اس کا جواب موجود ہے۔**

زبان کی آفت

ایک شخص نے آکر عرض کیا، **یا رَسُولَ الله** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں بداخلاق ہوں! اپنی بیویوں کو اور اپنے گھر والوں کو اپنی زبان سے ایذا دیتا ہوں۔ فرمایا، ”اپنے گھر والوں کو ایذا دینے والوں سے اللہ عَزَّوَجَلَّ نہ تو اسکا عذر قبول فرمائیگا، اور نہ اُس کی نیکیوں میں سے کسی نیکی کو۔ اگرچہ وہ ہمیشہ روزہ دار رہے اور غلاموں کو آزاد کردے اور **وہ سب سے پہلے جہنّم میں داخِل ہونے والوں میں سے ہوگا**۔ اسی طرح وہ عورت جو اپنے شوہر کو ایذا دے، تو نہ اسکی نماز قبول ہوگی اور نہ اُس کی کوئی نیکی، جب تک کہ ”**وہ اپنے شوہر کو راضی نہ کرلے**“

(قُرَّةُ الْعُیُون و مفرّح القلب المحزون مترجم ص ۸۴ مکتبة المدینه کراچی)

شوھر کیلئے میٹھے میٹھے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دو میٹھے میٹھے ارشادات پیش خدمت ھیں۔

مدینہ ۱ تمہیں اپنی **بیوی کا کام کاج** کرنے سے ایسا ثواب ملتا ہے گویا تم نے راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں صدقہ دیا۔

(کنزالعمال رقم الحدیث ۴۵۱۳۰ ج ۱۶ ص ۱۲۹ دارالکتب العلمیہ بیروتُ)

مدینہ ۲ جس کسی کی **تین بیٹیاں یا تین بھنیں** ہوں اور وہ ان کے ساتھ حُسنِ سلوک کرے تو جنّت میں داخل ہوگا

(سُنن ترمذی رقم الحدیث ۱۹۱۹ ج ۳ ص ۳۶۶ دارالفکر بیروت)

حکایت

بیوی کی بداخلاقی پر صبر کیجئے اور اجر کمایئے، حضرت سیّدُنا **ابو الحَسَن خَرْقانی** رحمۃ اللہ علیہ کا شُہرہ سن کر **بو علی سینا** سفر کر کے زیارت کیلئے آپ کے گھر حاضر ہوئے۔ دستک دی اور آمد کا مقصد بتایا۔ آپ کی زوجہ نے بتایا وہ جنگل میں لکڑیاں لینے گئے ہیں اور پھر وہ حضرت علیہ الرحمۃ کی برائیاں کرنے لگی۔ **بو علی سینا** پریشان ہوکر جنگل کی طرف گئے۔ دیکھا تو دُور سے ایک شخص آ رہا ہے اور اُس کے پیچھے ایک شیر چلا آ رہا ہے جس کی پیٹھ پر لکڑیوں کا

گٹھالدا ہوا ہے، آپ رحمۃ اللہ علیہ نے دور ہی سے فرمایا، ''میں ہی **ابو الحَسَنْ خَرْقانی** ہوں، اگر میں **اپنی بیوی کا بوجھ برداشت نہ کرتا تو کیا شیر میرا بوجھ اٹھا لیتا؟**' (ملخص از تذکرۃ الاولیاء مترجم ص ۳۶۵)

بد نصیب شخص

وہ شخص یقیناً بڑا بدنصیب ہے جو اپنے بال بچوں کی سنّت کے مطابق تربیت نہیں کرتا، اپنی بیوی کو حتَّی المقدور پردہ وغیرہ کے احکام نہیں سکھاتا۔ بلکہ از خود فیشن کے سامان مُہیا کرتا، بلکہ میک اپ کروا کر بے پردہ اسکوٹر پر بٹھاتا، شاپنگ سینٹروں کی زینت بناتا اور مَخلوط تفریح گاہوں میں پھرتا پھراتا ہے۔

آہ! آخرت کا عذاب برداشت نہیں ہو سکے گا۔

کر لے توبہ رَبّ کی رَحْمت ہے بڑی

قبْر میں ورنہ سزا ہوگی کڑی

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَه کی آخر میں اَہم ہدایات

اگر خدانخواستہ ساس بہو کے مابین اختلاف ہوجائے تو اُس میں انصاف کا دامن ہاتھ سے نہ جانے دینا، ماں کو ہرگز مت جھاڑنا۔اسی طرح ماں کی فریاد سنتے ہی بیوی پر مت ٹوٹ پڑنا، صرف اور صرف نرمی سے کام لینا کہیں ایسا نہ ہو کہ بازی ہاتھ سے جاتی رہے اور رونے کے دن آئیں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے ملاحظہ فرمایا امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَه نے کیسے کرُحسن بھرے انداز میں گناہوں کے مُضِر اثرات اور خانہ بربادیوں کے اصل اسباب کی طرف ہماری توجہ دلائی۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں زندگی کے شب و روز عین شریعت کے مطابق گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)

مدنی سہرا

مرحبا **عطار** کا لختِ جگر دولہا بنا	خوشنما سہرا **عبید قادری** کے سر سجا
ان کی ''شادی خانہ آبادی'' ہو ربِّ **مصطفیٰ**	از پئے **غوث الوریٰ** بہر امام احمد رضا
ان کی زوجہ یا خدا کرتی رہے پردہ سدا	ان کی بیوی کو الٰہی! بخش توفیقِ حَیا
تو سدا رکھنا سلامت ان کا جوڑا یا خدا	کوئی بھی جھگڑا نہ ہو آپس میں اے ربّ العلیٰ
ان کو خوشیاں دو جہاں میں تو عطا کر کبریا	ان پہ رنج و غم کی نا چھائے کبھی کالی گھٹا
آفتِ فیشن سے ہر دم ان کو تو مولیٰ بچا	یا الٰہی ! ان کا گھر گہوارۂ سنّت بنا
میٹھے میٹھے ہوں مدینے کے انہیں مُنّے عطا	واسطہ یا رب! مدینے کی مبارک خاک کا
جب تلک بیٹا **عبید قادری** زندہ رہے	خوب خدمت سُنّتوں کی یہ سدا کرتا رہے
اس طرح مہکا کرے یہ گھر کا گھر سب یا خدا	پھول جیسا کہ مہکتے ہیں مدینے کے سدا
یاالٰہی! دے سعادت حج کی ان کو بار بار	بار بار انکو دکھا میٹھے محمد کا دیار
ہو بقیع پاک میں دونوں کو مدفن بھی عطا	سبز گنبد کا تجھے دیتا ہوں مولیٰ واسطہ
یہ میاں بیوی رہیں جنت میں یکجا اے خدا	یاالٰہی! ہے یہی **عطار** کے دل کی دعا
	اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم

اللہ و رسول (عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ علیہ وسلم) کی رضا والی زندگی گزارنے کے لئے

اپنے اپنے شہروں میں ہونے والے "دعوتِ اسلامی" کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں پابندی وقت کے ساتھ شرکت فرما کر خوب خوب سنتوں کی بہاریں لوٹیے۔ کراچی میں سنتوں بھرا اجتماع **فیضانِ مدینہ** محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی میں ہر جمعرات کو نمازِ مغرب کے بعد شروع ہو جاتا ہے۔

"دعوتِ اسلامی" کے سنتوں کی تربیت کے لئے بیشمار مَدَنی قافلے شہر بہ شہر، گاؤں بہ گاؤں سفر کرتے رہتے ہیں، آپ بھی سنتوں بھرا سفر اختیار فرما کر اپنی آخرت کے لئے نیکیوں کا ذخیرہ اکٹھا کریں۔ باکردار مسلمان بننے کے لئے مکتبۃُ المدینہ سے "مَدَنی انعامات" کا کارڈ اور **مدنی تحفہ** نامی رسالہ ضرور حاصل کیجئے۔

ہر اسلامی بھائی اور ہر اسلامی بہن اسکے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کرے۔ اس پر استقامت پانے کیلئے رسالے میں دیئے ہوئے طریقے کے مطابق اس کا فارم پُر کر کے اپنے علاقے کے دعوتِ اسلامی کے ذمہ دار کو ہر ماہ جمع کروائیں۔ ان شآء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کی زندگی

میں حیرت انگیز طور پر مَدَنی انقلاب برپا ہوگا۔

اور اگر ہم استقامت کے ساتھ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے دمِ آخر تک وابستہ رہے تو ان شاء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہم ایمان وعافیت کی موت پاکر قبر، حشر، میزان اور پل صراط پر ہر جگہ اللّٰہ و رسول عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ علیہ وسلم کے فضل وکرم سے کامیاب ہوکر سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا مژدہ جاں فزا سن کر جنت الفردوس میں آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا پڑوس پانے کی سعادت پالیں گے۔

ان شآء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ، ان شآء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ، ان شآء اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی
صدقہ تجھے اے ربِّ غفار مدینے کا

یہ رسالہ پڑھ کر دوسرے کو بالخصوص شادی والے گھر میں سرپرست یا دولھا، دلھن تک پہنچا دیجئے۔ اور اپنے مرحوموں کے ایصالِ ثواب کیلئے زیادہ تعداد میں خرید کر تقسیم کرکے خوب ثوابِ جاریہ کمائیے۔

مَدَنی مشورہ جو کسی کا مرید نہ ہو اُسکی خدمت میں مَدَنی مشورہ ہے! کہ اس زمانے کے سلسلہ عالیہ قادِریہ رَضَویہ کے عظیم بُزُرگ شیخِ طریقت **امیرِ اَھلسنت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذات مبارکہ کو غنیمت جانے اور بلا تاخیر ان کا مرید ہو جائے۔

شیطانی رکاوٹ یہ بات ذہن میں رہے! کہ چونکہ حضور غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مرید بننے میں ایمان کے تحفظ، مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق، جہنم سے آزادی اور جنت میں داخلے جیسے عظیم منافع موجود ہیں۔ لہٰذا شیطان آپ کو مرید بننے سے روکنے کی بھرپور کوشش کرے گا۔ آپ کے دل میں خیال آئے گا۔۔ میں ذرا ماں باپ سے پوچھ لوں، دوستوں کا بھی مشورہ لے لوں، ذرا نماز کا پابند بن جاؤں، ابھی جلدی کیا ہے، ذرا مرید بننے کے قابل تو ہو جاؤں پھر مرید بھی بن جاؤں گا۔

میرے پیارے اسلامی بھائی! کہیں قابل بننے کے انتظار میں موت نہ آسنبھالے لہٰذا مرید بننے میں تاخیر نہیں کرنی چاہئے، یقیناً مرید ہونے میں نقصان کا کوئی پہلو ہی نہیں، دونوں جہاں میں ان شآ اللہ عزَّوَجَلَّ فائدہ ہی فائدہ ہے۔ اپنے گھر کے ایک ایک فرد بلکہ اگر ایک دن کا بچہ بھی ہو تو **اسے بھی سرکار غوثِ اعظم** رضی اللہ تعالیٰ عنہ **کے سلسلے میں داخل کرکے مرید بنوا کر قادِری رَضَوی عطاری بنادیں۔**

شجرہِ عطاریہ الحمد للہ عَزَّوَجَلَّ **امیرِ اَھلسنت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ایک بَہُت ہی پیارا "شجرہ شریف" بھی مرتب فرمایا ہے۔ جس میں گناہوں سے بچنے کیلئے، کام اٹک جائے تو اس وقت، اور روزی میں بَرَکت کیلئے کیا کیا پڑھنا چاہئے، جادو ٹونے سے حفاظت کیلئے کیا کرنا چاہئے، اسی طرح کے اور بھی بَہُت سے "اَوراد" لکھے ہیں۔ اس شجرے کو صرف وہ ہی پڑھ سکتے ہیں، جو

امیرِ اَہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُم العَالِیَہ کے ذریعے قادِری رَضَوی عطاری سلسلے میں مرید یا طالِب ہوتے ہیں۔اس کے علاوہ کسی اور کو پڑھنے کی اجازت نہیں۔لہٰذا امت کی خیر خواہی کے پیشِ نظر، جہاں آپ خود **امیرِ اَہلسنت** دَامَت بَرَکَاتُہُم العَالِیَہ سے مرید ہونا پسند فرمائیں وہاں انفرادی کوشش کے ذریعے اپنے عزیز واقرباء اور اہلِ خانہ، دوست احباب و دیگر مسلمانوں کو بھی ترغیب دلا کر مرید یا طالِب کروادیں۔

مرید بننے کا طریقہ بَہُت سے اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں، اس بات کا اظہار کرتے رہتے ہیں! کہ ہم **امیرِ اہلسنت** دَامَت بَرَکَاتُہُم العَالِیَہ سے مرید یا طالِب ہونا چاہتے ہیں۔مگر ہمیں طریقہ کار معلوم نہیں،تو اگر آپ مرید بننا چاہتے ہیں،تو اپنا اور جن کو **مرید یا طالِب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام، آخری صفحے پر ترتیب وار بمع ولدیت وعُمر لکھ کر **عالمی مرکز فیضان مدینہ محلہ سوداگرن پرانی سبزی منڈی کراچی مکتب نمبر ٦** کے پتے پر روانہ فرمادیں،تو ان شآءاللہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادِریہ رَضَویہ عطاریہ میں داخل کرلیا جائے گا۔ اس کے لئے نام لکھنے کا طریقہ بھی سمجھ لیں۔مثلاً لڑکی ہو تو **میمونہ بنت محمد علی** عُمر تقریباً چار سال اور لڑکا ہو تو **احمد رضا بن محمد علی** عُمر تقریباً چھ سال، اپنا مکمل پتا لکھنا ہرگز نہ بھولیں (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

مسئلہ: اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔"بذریعہ قاصد یا بذریعہ خط مرید ہوسکتا ہے(فتاویٰ رَضَویہ جلد۱۲ صفحہ۴۹۴)

"قادری عطاری" یا" قادریہ عطاریہ" بنوانے کے لئے

نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں۔ غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کے لئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔

نمبر شمار	نام	بن یا بنت	والد کا نام	عمر	

مدنی مشورہ : اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔ امت کے خیر خواہی کے جذبے کے تحت جہاں آپ خود مرید ہونا پسند فرمائیں۔ وہاں انفرادی کوشش کے ذریعے اپنے عزیز و اقرباء، اهل خانه و دوست احباب اور دیگر اسلامی بھائیوں کو بھی بیعت کے لئے ترغیب دلا کر مرید کروادیں۔ اور یوں اپنی اور دوسرے مسلمانوں کی آخرت کی بہتری کا سامان کریں۔